سبق-22: ساتواں هجري سال (مدنی زندگي)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. غزوۂ خیبر
2. غزوۂ ذات الرقاع
3. عمرۂ قضا

غزوۂ خیبر

مدینہ سے تقریباً 150 کلو میٹر دور خیبر میں یہود کی کھیتیاں اور آٹھ بڑے قلعے تھے۔ یہ لوگ رسول ﷺ اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتے رہتے تھے۔اس فتنے کو ختم کرنے کے لیے رسول ﷺ 1400 صحابہ کو لے کر خیبر کی طرف روانہ ہوئے، یہودی قلعہ میں بند ہوگئے تو آپ نے ان کا محاصرہ کیا۔ ایک مہینے تک یہ محاصرہ جاری رہا اور کچھ جھڑپیں ہوتی رہیں۔ تقریبًا 100 یہودی ہلاک ہوئے اور تقریبًا 15 صحابہ شہید ہوئے۔

آخر کار کچھ قلعوں کو جنگ سے فتح کیا گیا اور کچھ قلعے والوں نے صلح کرلی۔ صفیہ رضی اللہ عنہا ایک سردار کی بیٹی تھیں اور قیدی ہو کر آئیں تھیں۔ آپ ﷺ نے ان پر اسلام پیش کیا تو انہوں نے قبول کرلیا، آپ ﷺ نے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کیا۔

خیبر سے واپسی کے سفر میں ایک یہودی عورت نے رسول ﷺ کو زہر آلود کھانا پیش کیا، آپ ﷺ کو اُس کا پتہ چل گیا، اس کے باوجود آپ ﷺ نے اُسے معاف فرمادیا۔

اسباق و عمل:

- آج ہمیں اگر مسلسل حملوں کا سامنا نہیں ہے تو اس وقت میں اپنے آپ کو دین کی دعوت کے لیے خوب تیار کیجیے، قرآن وحدیث وسیرت پڑھیے، دنیا میں باعزت رہنے کے لیے علم وہنر سیکھیے، خیر کے کاموں میں مسلم وغیر مسلم کا تعاون کیجیے، تعلیم وتربیت وخدمت کے کاموں میں حصہ لیجیے۔

غزوۂ ذات الرقاع

نبی ﷺ نے قبیلہ انمار یا بنو غطفان کی دو شاخوں کے اجتماع کی خبر سُنی تو فوری چار سو یا سات سو صحابہ کرام کے ساتھ بلادِ نجد کا رُخ کیا۔ مدینہ سے دو دن کے فاصلے پر بنو غطفان کی ایک جمعیت سے سامنا ہوا لیکن جنگ نہیں ہوئی۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر صلوٰۃ خوف (حالتِ جنگ والی نماز) پڑھائی۔ اس غزوے میں اونٹوں کی سواریاں کم تھیں، صحابہ کو بہت زیادہ چلنا پڑتا تھا، اس لیے ان کے پاؤں زخمی ہو گئے۔ صحابہ نے اپنے پاؤں پر چیتھڑے یعنی چمڑے کے ٹکڑے اور پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔ اسی لیے اس غزوہ کا نام ذات الرقاع (چیتھڑوں والا) پڑ گیا۔ اطراف کے بدّو صحرا میں رہ کر لوٹ مار کی کارروائیاں کرتے رہتے تھے۔ غزوہ ذات الرقاع ان بدّووں کے اثرات کو ختم کرنے میں بہت مؤثر ہوا اور وہاں امن قائم ہو گیا۔

اسی غزوہ کے سفر میں ایک وقت جب رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے نیچے آرام کر رہے تھے، لوگ ادھر ادھر درختوں کے سائے میں تھے کہ ایک مشرک نے آ کر آپ ﷺ کی تلوار لی اور کہنے لگا: تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ۔ تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی۔ آپ نے اسے اٹھایا اور فرمایا: اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ اس نے کہا: آپ اچھے پکڑنے والے بنیے (یعنی احسان کیجیے)۔ آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔ سبحان اللہ! کیسا عظیم الشان یقین تھا آپ ﷺ کو اور کتنے رحم دل تھے آپ ﷺ۔

اسی غزوہ کے سفر کی ایک رات دو صحابی عبّاد اور عمّار پہرہ دے رہے تھے۔ عمّار نے آرام کیا اور عبّاد نے نماز شروع کی۔ ایک مشرک نے ایک کے ایک تین تیر مارے۔ وہ صحابی اپنے جسم سے تیر نکالتے جاتے مگر انہوں نے نماز میں قرآن کی تلاوت کو توڑنا گوارا نہ کیا۔

سبحان اللہ! قرآن کی کیسی محبت اور عظمت تھی ان کے دلوں میں!! اللہ ہمیں بھی نصیب کرے!

اسباق و عمل:

- نماز کسی صورت معاف نہیں حتی کہ جنگ کی حالت میں بھی نہیں۔
- یقین رکھیے کہ اللہ ہی کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔
- مخالفین کے حالات پر نظر رکھیے اور ان کے مطابق تعمیری پلان بنائیے!

عمرۂ قضا

ذی قعدہ کا چاند دیکھنے کے بعد نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ جو حدیبیہ میں حاضر تھا وہ اپنے عمرہ کی قضاء کے طور پر عمرہ کرنے کے لیے نکلے۔ اہلِ حدیبیہ کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ساتھ ہوگئے، اس طرح تعداد دو ہزار ہوگئی، عورتیں اور بچے ان کے علاوہ تھے۔ اس کو عمرۂ صلح بھی کہتے ہیں، اس لیے کہ حدیبیہ کی صلح کے تحت تھا۔

اسباق و عمل:

- کسی وجہ سے نیک عمل کرنے کا موقع نہ ملے اور بعد میں مل جائے تو فوری اس نیک عمل کو کیجیے!
- اچھے لوگوں کے ساتھ رہیے، ان کے ساتھ مل کر کام کیجیے!
- حج فرض ہو یا عمرہ کرنے کا موقع ملے تو ضرور کیجیے!

قرآن و حدیث

قرآن

دوسرا دور: 6-8 ہجری 7 سورتیں نازل ہوئی جو تقریبًا 2 پارے ہیں۔ *6،26 کو یاد رکھیے!

7 ہجری سورۃ المائدۃ اور دیگر سورت یا سورتوں کے کچھ حصے۔

- اس سورت (المائدۃ) کے شانِ نزول یعنی نازل ہوتے وقت کے حالات کو سامنے رکھ کر اور سمجھ کر پڑھیے تو بہت زیادہ اثر ہوگا، تلاوت کرنے میں مزہ آئے گا۔

1	11	21
2	12	22
3	13	23
4	14	24
5	15	25
6 اَلْمَآئِدَة	16	26 اَلْفَتْح
7 اَلْمَآئِدَة	17	27
8	18 اَلنُّوْر	28 اَلْمُمْتَحِنَة، اَلْمُنَافِقُوْن، اَلتَّحْرِيْم
9	19	29
10	20	30

حدیث

آپ ﷺ نے اپنی ساری زندگی بے شمار قربانیاں دیتے ہوئے بھی ہماری خاطر تعلیم وتربیت وتزکیہ کو نہیں چھوڑا تو کیا ہمارے پاس ان احادیث پڑھنے کے لیے بھی ٹائم نہیں !!

اعادہ

آج ہم نے سیرت کے ساتویں ہجری سال میں پیش آنے والے 3 اہم موضوعات سیکھے۔ بائیں ہاتھ کی دوسری انگلی پر ان کی مشق کیجیے!

1: غزوۂ **خیبر** 2: غزوۂ **ذات الرقاع**، 3: **عمرۂ قضاء**